

سوال

کیا میری بیوی میرے والد سے مصافحہ کر سکتی ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں آپ کی بیوی کے لیے اپنے سسر سے مصافحہ کرنا جائز ہے، اس لیے کہ جب کسی عورت سے عقد نکاح ہو جائے تو اس عورت پر سسر حرام ہو جاتا ہے، اور اسی طرح عورت کے لیے خاوند کے دوسری بیوی سے بیٹھے بھی محرم ہوں گے، اور خاوند پر اس کی ساس، اور اس کی سالی جو کسی اور کی بیٹی ہو بھی حرام جائے گی۔

اسے تحریم مصاہرت (یعنی سسرالی تحریم) کا نام دیا جاتا ہے۔

اور اس کی دلیل کہ سسر کے لیے اس کی بہو حرام ہے مندرجہ ذیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور تمہارے صلیبی بیٹوں کی بیویاں النساء (23)۔

تو اس آیت میں حلیۃ الابن کا لفظ بولا گیا ہے جو کہ بیٹے کی بیوی (یعنی بہو) جو کہ اس کے سسر پر حرام ہے۔

اور خاوند کے بیٹے کی والد کی بیوی پر حرمت کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے، لیکن جو ہو چکا سو ہو چکا النساء (23)۔

اور داماد پر اپنی ساس سے نکاح کی حرمت کی دلیل یہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

اور تمہاری بیویوں کی مائیں النساء (23)۔

یہ تینوں (یعنی سسر، خاوند کا بیٹا، اور ساس) کی حرمت صرف عقد نکاح ہونے سے ہی ثابت ہو جاتی ہے، اس میں

دخول کی شرط نہیں۔

لیکن بیوی کی بیٹی ماں کے خاوند پر اس وقت تک حرام نہیں ہوتی جب تک کہ اس کی ماں سے دخول نہ کر لیا جائے

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں النساء (23)۔

یہاں پر ریبیۃ کا لفظ بولا گیا ہے اور ریبیہ بیوی کی پہلی بیٹی کو کہتے ہیں جو دوسرے خاوند سے ہو ۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ (9 / 514 - 524) ۔

حاصل بحث یہ ہوا کہ سسر بہو کے محرموں میں سے ہے اس لیے اس کے لیے اس سے مصافحہ اور خلوت اور اس کے ساتھ سفر کرنا جائز ہے ، محرّمات کی مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (5538) اور سوال نمبر (20750) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .